اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دارالسنّہ (للبنات) کے انتظامی معاملات میں افتاء مکتب کی ہدایات و شرائط کی روشنی میں

جب تک درج ذیل شرائط پر مکمل طور پر عمل نہ ہو جائے مدنی تربیت گاہ کا آغاز نہ کیا جائے۔

1. جس زون میں نئی دارالسنّہ (للبنات) کے آغاز کی ترکیب ہو ملک ذمہ دار، کابینات ذمہ دار اسلامی بہن اور مدنی تربیت گاہ ذمہ دار (زون سطح) کو اس بات کا پابند کرے کہ وہ اپنی ذمہ داری پر ذیل میں دیئے گئے معاملات کو یقینی بنانے کی حامی بھریں اور کورس کی ابتداء سے انتہاء تک دارالسنّہ (للبنات) کے اندرونی معاملات کی وہ خود جب کہ بیرونی معاملات کی مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں ذمہ دار (زون سطح) کے ذریعے مکمل نگرانی کروائیں۔
2. جس جگہ کورس کا انعقاد ہو، وہ جگہ مکمل طور پر باپردہ ہو، غیر محرم کا داخلہ کلی طور پر بند ہو، اسلامی بہنوں کی آوازیں غیر محرموں تک نہ جائیں اور نہ ہی ایسے روشن دان یا کھڑکیاں ہوں جو بے پردگی کا سبب بنیں۔

☆ دارالسنّہ (للبنات) کے باہر نمایاں جگہ پر بینر لگا ہو، جس سے واضح ہو کہ اس جگہ کورس ہوتا ہے اور کسی کو ڈھونڈنے میں مشکل نہ ہو۔

☆ دارالسنّہ (للبنات) کے اندر Penaflex (جس میں بزرگانِ دین اور امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مختلف اقوال مثلاً "ترغیب دلانے کے لیے سراپا ترغیب بن جایئے"، "ملنساری انفرادی کوشش کی روح ہے" وغیرہ لکھوا کر) آویزاں کیے جائیں۔

3. جامعات المدینہ و مدرسۃ المدینہ للبنات میں 12 دن کے کورسز کرنے کی اسی صورت میں اجازت ہے کہ کورس کی وجہ سے جامعات و مدارس کے تعلیمی نظام میں خلل واقع نہ ہو، جامعات المدینہ میں معمول کی پڑھائی جاری رہے۔

☆ کورس کے لئے وہ جامعات المدینہ منتخب کئے جائیں جہاں کورس کی کلاس لگانے کی گنجائش ہو، جامعات المدینہ و مدارس المدینہ کی کلاسوں کو معطل کر کے اس کورس کو کرانے کی اجازت نہیں۔

☆ ہر مدرسۃ المدینہ و جامعۃ المدینہ میں یہ کورس شروع نہ کیا جائے بلکہ اس کے لئے زون وائز کچھ جامعات المدینہ کا تعین کر لیا جائے، کورس انہی منتخب جامعات المدینہ میں ہو، کیونکہ کورس کی وجہ سے کچھ نہ کچھ تعمیر و اضافے کی ضرورت پڑے گی، ہر مدرسۃ المدینہ و جامعۃ المدینہ تعمیر و اضافے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

☆ مدارس المدینہ میں بارہ دن کے کورس کے علاوہ مدرسۃ المدینہ (بالغات) و دیگر شارٹ کورسز مثلاً تجوید و قرأت کورس، ترجمہ و تفسیر کورس وغیرہ کا انعقاد بھی کیا جاسکتا ہے۔

4. انتظامی امور کے لیے ایسے اسلامی بھائی کا انتخاب کیا جائے جو ناظمہ یا وہاں موجود کسی ذمہ دار اسلامی بہن کا محرم ہو، باہر کوئی چیز لانے، لے جانے، یا پیغام وغیرہ پہنچانے کی تمام تر ذمہ داری اسی اسلامی بھائی کی ہو، ناظمہ یا کسی اسلامی بہن کا بواب یا کسی بھی ذمہ دار سے موبائل پر گفتگو کرنے یا نمبر دینے کی پابندی ہو۔ (مدنی عملے میں کسی کا محرم اسی ذمہ داری کا اہل نہ ہو تو کسی اور کی بھی ترکیب بن سکتی ہے، جسے مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں (زون سطح) او-کے کریں۔)
5. خادمہ، ناظمہ وغیرہ کسی کا بھی حارس سے کوئی رابطہ نہ ہو، ہاں البتہ ایمر جنسی کی صورت اس سے جُدا ہے۔
6. خادمائیں اور بواب بوڑھے اسلامی بھائی و اسلامی بہنیں ہوں۔ (اتنے بوڑھے نہ ہوں کہ مطلوبہ کام نہ کر سکیں۔)

مندرجہ بالا انتظامی امور کے ساتھ ساتھ نصاب اور تدریسی معاملات کے لیے درج ذیل شرائط کا پورا کرنا بھی ضروری ہے۔

تجوید کے لیے مدنی قاعدہ اور تیسواں پارہ (مکمل)، سورۂ نور (مکمل) کا ٹیسٹ کی ترکیب مدرسۃ المدینہ بنات کے تحت بنائی جائے جو کامیاب ہوں صرف اُن ہی کو کورس کروانے کی اجازت دی جائے۔

فقہی لحاظ سے تدریسی تفتیش مجلس کے ذریعے جدول میں شامل نصاب مثلاً اسلامی بہنوں کی نماز (عملی طریقہ)، کتاب العقائد، حلال روزی کمانے کے 50 مدنی پھول اور پردے کے بارے میں سُوال جواب سے ٹیسٹ کی ترکیب بنائی جائے جو کامیاب ہوں صرف اُن ہی کو کورس کروانے کی اجازت دی جائے۔

7. اسلامی بہنوں کی دارالسنّہ (للبنات) کے انتظامی امور کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ بیرونی معاملات ☆ اندرونی معاملات

بیرونی معاملات :

1. بیرونی معاملات کے لیے تین اسلامی بھائی، ایک ناظم الامور (دن) اور دو حارس (دن / رات) ہوں۔ تینوں اسلامی بھائی بزرگ (یعنی بڑی عمر کے) ہوں اور بہتر ہے کہ ناظم الامور کی محرمہ تربیت گاہ کی ناظمہ، معلمہ یا خادمہ ہونی چاہئے تاکہ انتظامی امور میں آسانی ہو۔ باہر سے کوئی چیز لانے لے جانے یا پیغام وغیرہ پہنچانے کی تمام تر ذمہ داری ناظم الامور کی ہو گی، یہ دارالسنّہ (للبنات) کے بیرونی معاملات کی مکمل نگرانی کریں گے اور تمام امور کے جوابدہ ہوں گے۔ (ضرورۃً انہیں اجیر بھی کیا جاسکتا ہے) نظام کو مضبوط بنانے کے لیے "رابطہ (کیمونکیشن) رجسٹر" کا نظام ہو گا. دارالسنّہ (للبنات) میں موجود کسی بھی اسلامی بہن نے جو چیز منگوانی ہو، اسی طرح دارالسنّہ (للبنات) کے لیے سوداسلف لانا ہو، وہ رجسٹر میں لکھ دیں حفاظتی امور کی بزرگ (بڑی عمر کی) اسلامی بہن پردے میں رہتے ہوئے ناظم الامور کو رجسٹر دے دیں اور وہ ترکیب بنا کر مطلوبہ چیز کے ساتھ رجسٹر بھی واپس کر دیں۔ ناظمہ یا کسی بھی اسلامی بہن کا بواب یا کسی بھی ذمہ دار سے موبائل پر گفتگو کرنے یا نمبر دینے کی پابندی ہے۔ ہاں البتہ ایمر جنسی کی صورت (مثلاً پانی کا نل ٹوٹ جائے وغیرہ) اس سے جدا ہے دارالسنّہ (للبنات) سے متصل ناظم الامور کا دفتر ایسی جگہ ہو، جس میں تربیت گاہ کی اسلامی بہنوں کی آوازیں نہ آئیں۔ اس دفتر میں اٹیچ باتھ کی ترکیب ہو تاکہ ناظم الامور اور بوّاب کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ ناظم الامور مکتب میں بیٹھیں اور بوّاب دارالسنّہ (للبنات) کے باہر پہرا دیں۔
2. ناظم الامور کو دارالسنّہ (للبنات) کے اندورونی معاملات میں مداخلت کرنے کی ہر گز اجازت نہیں۔ ناظمہ سے رابطے کی ترکیب کمیونکیشن رجسٹر کے ذریعے ہی بنائی جائے لیکن ایمر جنسی کی صورت میں اپنی محرمہ کے ذریعے صرف پیغام پہنچایا جاسکتا ہے۔